34563 ـ استطاعت كے مطابق اللہ تعالى كا تقوى اختيار كرو

سوال

ہم دوستوں كا ايک گروپ ہے ہم جمع ہوكر دينى اوردنياوى مسائل پرگفتگو كرتے ہيں ، ايک بار ہم جمع تھے تواىک سوال ميں پوچھا گيا كہ كيا مسلمان آدمى معاشرے ميں ايجابى اورسلبى اوراثراندازى ہونے كےباوجود سو فيصد اسلامى زندگى گزارسكتا ہے ؟
يعنى اگر وہ اللہ تعالى كے حرام كردہ سب چيزوں سے دوررہنا چاہے اوراللہ تعالى نے جوبھى اپنى كتاب ميں حلال كيا ہے اس سے نفع اٹھائے ، اوراسى طرح نبى صلى اللہ عليہ وسلم كى سنت پربھى عمل كرتا ہوا ہرمباح چيز عمل كرے اورمنع كردہ چيز سے رک جائے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان شخص معصوم عن الخطا نہيں ، اورہر بنى آدم خطا كار ہے اوران ميں سب سے بہتر خطاكار وہ ہے جوتوبہ كرنے والا ہو ، جيسا كہ حديث نبوى صلى اللہ عليہ وسلم ميں بھى اس كا ذكر ملتا ہے ۔

ليكن يہ ممكن ہے كہ ايک مسلمان اسلامى معاشرے ميں اپنے دين كى حسب استطاعت حفاظت كرسكے اوراس پر عمل كرے اس ليے كہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

اللہ تعالى سے اپنى استطاعت كے مطابق تقوى اختيار كرو ۔

تو اس طرح وہ اپنے دين ميں اس غلطيوں سے نہيں ڈرتا جواس نے جان بوجھ كرنہيں كيں يا پھراس كے گمان ميں وہ اس كے اجتھاد اوراپنى معلومات كے مطابق جائز ہے ، يا پھراس كے سوال كى بنا پر بعض اہل علم نے اس كے جواز كا فتوى ديا اوراس كا فتوى شرع كے مطابق نہ تھا ۔

توخلاصہ يہ ہے كہ مسلمان پرواجب ہے كہ وہ اپنى استطاعت كے مطابق اللہ تعالى كا تقوى اختيار كرے اوراللہ تعالى نے جوچيز حرام قرار دى ہے اسے حرام سمجھے اوراللہ تعالى كے فرائض پرعمل كرنے كى مكمل كوشش كرے ، اوراگر اس ميں اس سے كوئ غلطى ہوجائے توفورى طور پر خالص توبہ كرنى چاہيئے ۔ .